سعد قاسم 'کنوینر کرش امریکہ فورم

دہشت گرد کون؟

افغانستان کی سنگلاخ وادیوں میں افغان مجاہدین کے ہاتھوں روسی استعمار کی شکست و ریخت کے بعد امریکی استعمار کو یہ موقع ملا ہے کہ وہ عالمی سطح پر "نیو ورلڈ آرڈر" کے عنوان سے اپنی چودھراہٹ کا نعرہ لگائے اور "واحد سپرپاور" کے زعم کے ساتھ دنیا پر تسلط کا خواب دیکھے' امریکہ اور اس کے حواری یہ سمجھتے ہیں کہ افغانستان میں روس کو شکست انہوں نے دی ہے اور اب وہ فاتح کی حیثیت سے ملت اسلامیہ سمیت اپنے دیگر عالمی حریفوں سے نمٹنے کی پوزیشن میں آگئے ہیں۔ حالانکہ یہ خود فریبی کے سوا کچھ نہیں ہے کیونکہ افغانستان میں روس کی مسلح مداخلت کے بعد جب افغانستان کے غیور علماء و طلباء اور دیندار عوام نے اس کے خلاف ہتھیار اٹھائے تو امریکہ سمیت کوئی بھی قوت ان کی پشت پر نہیں تھی اور سالہا سال تک یہ کیفیت رہی کہ غیور افغان مسلمان بے سروسامانی کے عالم میں فاقہ مستی کے ساتھ روس کی مسلح افواج کے خلاف نبرد آزما رہے اور عالمی قوتیں اس وقت جہاد افغانستان کی طرف متوجہ ہوئیں جب افغان مجاہدین افغانستان کے کم و بیش سترفی صد حصہ پر قبضہ کر کے کابل حکومت کی عملداری کو چند بڑے شہروں تک محدود کر چکے تھے۔

یہ درست ہے کہ جہاد افغانستان کے آخری سالوں میں امریکہ اور دیگر عالمی قوتوں نے اپنے مفادات اور مقاصد کے لیے افغان مجاہدین کی پشت پناہی اور اسباب جنگ فراہم کیے لیکن یہ دعویٰ قطعی طور پر حقائق کے منافی ہے کہ یہ جنگ امریکہ نے لڑی ہے اور وہ اس جنگ کا فاتح ہے۔

جہاد افغانستان کے نتیجہ میں جہاں سوویت یونین جیسی عظیم طاقت بکھری وہاں مشرقی یورپ اور وسطی ایشیا کی ریاستوں کو آزادی نصیب ہوئی اور دیوار برلن زمین بوس ہوگئی اور اس کے ساتھ ہی دنیا بھر میں مظلوم مسلم اقلیتوں کو اپنی آزادی اور دینی تشخص کے تحفظ کے لیے میدان میں آنے کا حوصلہ ملا' بوسنیا' چیچنیا' مورو' اراکان' فلسطین' کشمیر' سنکیانگ' اری ٹیریا اور دیگر علاقوں میں مسلمان نوجوان جہاد کے جذبہ سے سرشار ہو کر میدان جنگ میں آگئے اور علاوہ ازیں مسلم ممالک میں اسلام کے غلبہ و نفاذ کی تحریکات بھی نئے حوصلہ و ولولہ کے ساتھ ظالم

حکومتوں اور کافرانہ نظاموں کے سامنے سینہ تان کر کھڑی ہو گئیں۔

امریکہ اور اس کی حواری مغربی طاقتوں کا خیال تھا کہ وہ روسی استعمار کی شکست کے بعد فاتحانہ یلغار کرتے ہوئے عالم اسلام کو اپنے پنجے میں جکڑ لیں گی اور اسی مقصد کے لیے اسلام کو اپنا ہدف قرار دے کر امریکی کیمپ نے نئی صف بندی شروع کر دی تھی لیکن فلسطین و کشمیر سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں مسلمانوں کی مسلح تحریکات اور افغانستان میں طالبان کی خالص نظریاتی اسلامی حکومت نے امریکی استعمار کے خوابوں کو پریشان کر دیا ہے اور اسے یہ خوف محسوس ہو رہا ہے کہ اس عظیم نظریاتی اور جہادی قوت کے ہاتھوں اس دنیا پر تسلط کے عزائم بکھر کر رہ جائیں گے اس لیے دینی مراکز و مدارس کی کردار کشی اور مجاہد تنظیموں کے خلاف بے بنیاد الزام تراشی اور پراپیگنڈہ کا بازار گرم کر دیا گیا ہے اور فلسطین میں یہودیوں کو ناکوں چنے چبوانے والی مجاہد تنظیم حماس اور مقبوضہ کشمیر میں برہمن سامراج کی نیندیں حرام کرنے والی مجاہد تنظیم حرکت الانصار سمیت درجنوں تنظیموں کو دہشت گرد قرار دے کر امریکہ انہیں نام نہاد مسلمان حکومتوں کے ذریعے کچلنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

حرکت الانصار مجاہد علماء طلبہ اور دیندار نوجوانوں کی تنظیم ہے جس کے ہزاروں نوجوانوں نے سالہا سال تک افغانستان میں روسی استعمار کے خلاف جنگ لڑی ہے اور اب حرکت الانصار کے نوجوان مقبوضہ کشمیر میں انڈیا کی آٹھ لاکھ مسلح فورس کے خلاف جرات مندانہ کاروائیاں کرنے والی سب سے بڑی تنظیم کی حیثیت اختیار کر چکی ہے اور امریکہ بجا طور پر یہ سمجھتا ہے کہ اس نے کشمیر کی آزادی کو اپنے مفادات کے سانچے میں ڈھالنے اور کشمیر کو تقسیم کر کے وادی کا خطہ اپنے فوجی اڈے کے طور پر حاصل کرنے کے لیے جو مذموم سازش تیار کر رکھی ہے اس کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ "حرکت الانصار" ہے اور اسی وجہ سے اس نے حرکت الانصار کو دہشت گرد قرار دے کر بدنام کرنے اور غیر موثر بنانے کی کاروائیوں کا آغاز کر دیا ہے۔

ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ وہ امریکہ جس نے ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کے ایک دہشت گرد قوت کے طور پر عالمی سطح پر اپنے سیاسی کیریر کا آغاز کیا اور جو فوجی قوت کے بل بوتے پر مشرق وسطی میں نہ صرف عربوں کی تیل کی دولت پر مسلط ہے اور اسے مسلسل لوٹ رہا ہے' بلکہ کٹھ پتلی حکومتوں کی پشت پناہی کر کے عرب عوام کو آزادی رائے اور دیگر شہری آزادیوں سے محروم رکھے ہوئے ہے وہ امریکہ دنیا میں امن و انسانی حقوق کی دہائی دے کر مظلوم اقوام کی آزادی کی جنگ لڑنے والی تنظیموں کو دہشت گرد قرار دے رہا ہے۔

چہ دلاور ست دزدے کہ بکف چراغ دارد

حرکت الانصار تو مجاہدین کی تنظیم ہے جس نے کل افغان عوام کی آزادی اور دینی تشخص کے تحفظ کی جنگ لڑی تھی اور آج کشمیری عوام کی آزادی اور دینی تشخص کے تحفظ کے لیے قربانیوں کی نئی روایات قائم کر رہی ہے مگر امریکہ کون ہے؟

--○ جس نے ہیروشیما اور ناگاساکی کو ایٹمی دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔

--○ جس نے فلسطین کو اس کے باشندوں سے چھین کر یہودی دہشت گردوں کے حوالہ کر دیا۔

--○ جو عربوں کے تیل پر قابض ہے اور ان کی دولت کو مسلح ڈکیتی کے رنگ میں لوٹ رہا ہے۔

--○ جس نے ویت نام کے عوام کو سالہا سال تک مسلح جارحیت کا نشانہ بنائے رکھا۔

--○ جو عرب بادشاہتوں اور فوجی آمریتوں کی پشت پناہی کر کے عرب عوام کو ووٹ اور آزادی رائے کے مسلمہ حقوق سے محروم رکھے ہوئے ہے۔

--○ جو بوسنیا اور چیچنیا میں مسلمانوں کے قتل عام پر "گونگا شیطان" بنا رہا اور کشمیر و فلسطین میں مظلوم مسلمانوں کی آزادی کی جنگ اسے نظر نہیں آ رہی۔

اس امریکہ کے نزدیک

--○ کشمیری مسلمانوں کی آزادی کی جنگ لڑنے والی حرکت الانصار دہشت گرد ہے۔

--○ فلسطین کی آزادی کی جدوجہد کرنے والی حماس دہشت گرد ہے۔

--○ سعودی عرب سے امریکی افواج کے انخلا اور انسانی حقوق اور اسلام کی بالادستی کی جدوجہد کرنے والا عظیم مجاہد اسامہ بن لادن دہشت گرد ہے۔

--○ مصر میں اسلامی قوانین کی جنگ لڑنے والا بوڑھا اور نابینا عالم دین، شیخ عمر عبد الرحمان دہشت گرد ہے۔

--○ سوڈان میں اسلامی نظام اور معاشی خود کفالت کی جدوجہد کرنے والی حکومت دہشت گرد ہے۔

خرد کا نام جنوں رکھ دیا، جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ امریکہ کی اس منافقت کا پردہ چاک کیا جائے اور انسانی حقوق کی خوشنما کھال اوڑھ کر دنیا بھر کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے والے اس "درندے" کو بے نقاب کر کے مظلوم اقوام کو اس کے جبر و استبداد کے پنجے سے چھڑایا جائے۔